SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
For immediate Release
September 6, 2016

1984 کے آرڈیننس کے مطابق عمل نہ کرنے پر 45 کمپنیوں کے خلاف نوٹس جاری۔

اسلام آباد: 6اگست: سکیورٹیزاینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے اگست کے مہینے میں مختلف کمپنیوں کو 1984 کے آرڈیننس کی متعدد خلاف ورزیوں پر پینتالیس نئے شوکاز نوٹس بھجوائے۔ان خلاف ورزیوں میں لسٹڈ کمپنیوں کے لئے انٹرم اکاؤنٹس جمع کرانے کے حوالے سے قانونی شقوں کی تعمیل میں ناکامی، پراویڈنٹ فنڈ کی رقم جمع کرانے میں تاخیر، آڈیٹرز کی جانب سے فرائض کی ادائیگی، اکاؤنٹس کی جھوٹی سٹیٹمنٹس، لسٹڈ کمپنیوں کی جانب سے حصص داران کی پیشگی منظوری کے بغیر منسلکہ کمپنیوں کو پیشگی قرضے، بروکر یج کے کاروبار سے تعلق رکھنے والے شخص کا بطور ڈائریکٹر تقرّر وغیرہ شامل ہیں۔

اس کے علاوہ ایس ای سی پی کے متعلقہ ڈپارٹمنٹ نے اگست کے مہینے میں کمپنیوں کی انتظامیہ کے خلاف غلط بیانی اور مالیاتی گوشواروں میں اہم حقائق حذف کرنے پر دو نئی کارروائیوں کا آغاز کیا۔ پچھلے ماہ کے دوران تین کمپنیوں کی کتبِ حسابات اور تمام ریکارڈز کے معائنے کے لئے ڈپارٹمنٹ نے معائنہ کاروں کا تقرّر کیا اور کمپنی کے امور سے متعلق خلاف ورزی اور حیلہ سازی پر رپورٹ پیش کی۔ علاوہ ازیں، تین کمپنیوں کے امور کی تفتیش کا حکم دیا گیا تاکہ دیکھا جا سکے کہ آیا کیا حصص داران کو ان کی سرمایہ کاری کے فوائد سے محروم کیا گیا ہے۔ ڈپارٹمنٹ نے اپنی توجہ آڈٹ کے معیار کی طرف مرکوز کی ہے جہاں آڈیٹر کے خلاف قابل اطلاق شقوں کے مطابق فرائض کی عدم ادائیگی اور کمپنی کے امور کے بارے میں اہم حقائق بتانے میں ناکامی کی ایک کارروائی کا حال ہی میں فیصلہ کیا گیا۔ ایسے مواقع دیکھنے کو ملے جہاں پچھتر لاکھ یا اس سے زیادہ ادا شدہ سرمایہ رکھنے والی نجی کمپنیوں نے غیر سند یافتہ شخص کا کمپنی کے آڈیٹرز کے طور پر تقرّر کیا ہوا تھا۔ بہت سی صورتوں میں وہ کمپنیز آرڈیننس 1984 میں صراحت کردہ آڈٹ رپورٹ کی وضع اور اجزا سے ہی ناواقف ہیں۔

مزید برآں، کمپنیوں، ان کے ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کے خلاف کمپنیز آرڈیننس کے تحت زیر سماعت اظہار وجوہ کی بیس ۲۰ کارروائیاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ ان کارروائیوں میں جاری کئے گئے حکم نامے ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر دیکھے جا سکتے ہیں۔ یہ حکم نامے (آرڈر) کمپنیوں کی جانب سے لازمی و ضروری معلومات کمپنی کی ویب سائٹ پر فراہم نہ کرنے، یا کمپنی کی ویب سائٹ نہ مہیا کرنے، کمپنی کے لئے قل وقتی سیکرٹری تعینات نہ کرنے اور اجلاس عام میں آرڈیننس کی شقوں کے مطابق قورم پورا نہ ہونے کے باوجود منسلک یا ذیلی کمپنیوں کے ساتھ کئے گئے سودوں کی منظوری دینا جیسی خلاف ورزیوں سے متعلق ہیں۔ اس کے علاوہ، مزید اٹھارہ کمپنیوں کو کارپوریٹ قوانین اور متعلقہ مالیاتی رپورٹنگ کے قوائد پر درست طریقے سے عمل درآمد نہ کرنے پر انتباہ کے نوٹس جاری کئے گئے ہیں۔ اگست میں مختلف کمپنیوں کے شیئر ہولڈرز کی چوبیس شکایات کو بھی نمٹایا گیا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254